بلدیہ ہوٹلز کی ریزرویشن کی منسوخی کا ریکارڈ 26 فیصد بڑھ گیا، ٹورازم ڈویژن کا ڈیٹا جاری

ہفتہ وار منسوخیاں 1,842 سے بڑھ کر 2,319 ہو گئیں، سب سے زیادہ منسوخیاں ساحلی شہروں میں رپورٹ ہوئیں، ڈویژن کا دعویٰ ہے کہ ریفنڈ پالیسی میں تبدیلی کے بعد صورتحال بہتر ہو رہی ہے

سمندر کنارے واقع ہوٹلز کی ریزرویشن کی منسوخی کا ریکارڈ 26 فیصد بڑھ گیا ہے، ٹورازم ڈویژن کے اعداد و شمار کے مطابق ہفتہ وار منسوخیاں 1,842 سے بڑھ کر 2,319 ہو گئیں۔ ڈویژن کے ڈائریکٹر ریزرویشن عمیر صدیقی نے پیر کو پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ اضافہ ایک ہفتے کے اندر ریکارڈ ہوا اور زیادہ تر منسوخیاں ساحلی شہروں میں رپورٹ ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیٹا ابھی عبوری ہے اور حتمی اعداد و شمار اگلے ہفتے جاری کیے جائیں گے۔

ڈویژن کے مطابق منسوخ کی گئی ریزرویشن میں سے 1,140 کے ریفنڈ جاری کیے گئے، جبکہ باقی 1,179 کیسز میں ریفنڈ کا عمل زیر التوا ہے۔ عمیر صدیقی نے کہا کہ ریفنڈ پالیسی میں تبدیلی کے بعد 7 دن کے اندر ریفنڈ کا عمل مکمل کیا جا رہا ہے، تاہم بینکوں کے ذریعے رقم واپس آنے میں 3 سے 5 دن لگ سکتے ہیں۔ ان کے مطابق شکایات کی تعداد میں کمی آئی ہے اور ہیلپ لائن پر کالز کا دورانیہ 18 منٹ سے کم ہو کر 9 منٹ رہ گیا ہے۔

ڈویژن کے ڈپٹی ڈائریکٹر مارکیٹنگ فرحان قریشی نے کہا کہ منسوخیوں کی بڑی وجہ موسم اور سفر کی پابندیاں ہیں، تاہم کچھ ہوٹلز نے قیمتوں میں اچانک اضافے کی شکایات بھی کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈویژن ایسے ہوٹلز کی فہرست تیار کر رہا ہے جو صارفین سے زیادہ رقم وصول کر رہے ہیں اور ان کے خلاف کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ ان کے مطابق ایسے ہوٹلز کو انتباہی نوٹس جاری کیے جائیں گے اور دوبارہ خلاف ورزی کی صورت میں لائسنس معطل کیا جا سکتا ہے۔

ہوٹل مالکان کی تنظیم ایسوسی ایشن آف ہوسپٹلٹی بزنسز کے صدر نوید اکرام چیمہ نے ڈویژن کے اعداد و شمار کو مسترد کیا اور کہا کہ منسوخیوں کی اصل تعداد سرکاری اعداد سے دگنی ہے۔ ان کے مطابق کئی ہوٹلز رپورٹنگ سے بچنے کے لیے منسوخی کو ’ری شیڈیول‘ ظاہر کرتے ہیں تاکہ اعداد کم دکھائی دیں۔ تاہم ڈویژن نے اس دعوے کو بے بنیاد قرار دیا اور کہا کہ ریزرویشن سسٹم کے ڈیٹا کا آڈٹ کیا جا رہا ہے۔

ڈویژن نے اعلان کیا کہ اگلے ماہ ساحلی شہروں میں ہوٹل ریزرویشن کا ایک آزاد آڈٹ کرایا جائے گا اور نتائج 15 جون تک جاری کیے جائیں گے۔ ڈویژن کے مطابق اس آڈٹ کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ کیا واقعی طلب میں کمی آئی ہے یا صرف رپورٹنگ میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ڈویژن نے یہ بھی کہا کہ آڈٹ کے نتائج کی بنیاد پر ہوٹلز کے درجہ بندی کے نظام میں ترمیم پر غور کیا جا رہا ہے۔

(سفارشی اشعار کی اشاعت)

ادارۂ ادبیات کا ’سخن زار‘ ایوارڈ 2 جنوری تک جمع ہوں گے

ادارۂ ادبیات نے اردو غزل کے فروغ کے لیے ’سخن زار‘ ایوارڈ کا اعلان کیا ہے جس کے تحت 2 جنوری تک کتابیں جمع کی جائیں گی۔ ادارے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ایوارڈ کا مقصد نوجوان شعرا کو پہچان دینا اور روایتی غزل کو نئے اسلوب سے جوڑنا ہے۔ ججز کا پینل پانچ ممتاز شعرا پر مشتمل ہوگا اور فیصلہ 15 جنوری کو کیا جائے گا۔

(سفارشی اشعار کی اشاعت)

**’سخن زار‘ ایوارڈ کے لیے 2 جنوری تک کتابیں جمع کی جائیں گی